بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا یتیم نابالغ بچوں کا صدقۂ فطر کفالت کرنے والے بھائی یا چچا پر لازم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر نابالغ بچے جو غنی نہ ہوں، ان کے والد اور دادا وفات پا چکے ہوں، تو کیا بڑا بھائی یا چچا وغیرہ جو اُن کی کفالت کررہے ہوں، ان پر ان کی طرف سے صدقہ فطر واجب ہوگا؟

جواب

چچا اور بھائیوں پر اپنے مال میں سے نابالغ بھتیجے یا نابالغ بھائی کا صدقہ فطر لازم نہیں، اگرچہ وہ ان کی پرورش میں ہو۔ البتہ جس نابالغ بچے کی اپنی ملکیت میں حاجت سے زائد ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر یا اس سے زائد مال موجود ہے، تو صاحبِ نصاب ہونے کی وجہ سے اس کا صدقۂ فطر اسی کے مال میں واجب ہوگا۔

ردالمحتار میں بدائع الصنائع سے منقول ہے: "أما العقل والبلوغ فليسا من شرائط الوجوب في قول أبي حنيفة وأبي يوسف حتى تجب على الصبي والمجنون إذا كان لهما مال ويخرجها الولي من مالهما" یعنی امام اعظم ابو حنیفہ وامام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہما کے قول کے مطابق عاقل وبالغ ہونا صدقۂ فطر واجب ہونے کی شرائط سے نہیں ہے حتّٰی کہ بچے اور مجنون پر بھی صدقۂ فطر واجب ہوگا جبکہ ان کے پاس مال ہو اور ان کا ولی ان کے مال سے ادا کرے گا۔ (ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 365، مطبوعہ: بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "نابالغ یا مجنون اگر مالکِ نصاب ہیں تو ان پر صدقہ فطر واجب ہے، اُن کا ولی اُن کے مال سے ادا کرے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 936، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2585

تاریخ اجراء: 13 جمادی الاولیٰ 1447ھ/05 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net